سوال

(56)جب عورت اپنی شرمگاہ میں انگلی یا لیڈی ڈاکٹر اپنا ہاتھ اس کی شرمگاہ میں ڈالے تو کیا غسل واجب ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت استنجا کےلیے یا مرہم رکھنے کےلیے یا کسی علاج کی غرض سے گولی رکھنے کےلیے شرمگاہ میں اپنی انگلی داخل کرے یا لیڈی ڈاکٹر امراض نسواں کا معائنہ کرنے کےلیے ہاتھ یا معائنہ کرنے کےلیے آلہ عورت کی فرج میں داخل کرے تو کیا عورت پر غسل واجب ہے؟اگر یہ عمل روزہ کی حالت میں کیا جائے تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور اس پر قضا واجب ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ صورتوں میں نہ اس پر غسل جنابت واجب ہوتا ہے اور نہ ہی اس کا روزہ فاسد ہوتا ہے۔(سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 99

محدث فتویٰ